تصورِ اسلام

اسلام:

لفظ "اسلام" سے مراد امن اور سلامتی ہے۔
معاشرے میں امن و سلامتی اور خدا کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزارنا ہے۔ اسلام میں جنگ بھی امن و انصاف کے قیام کے لئے لڑی جاتی ہے۔ اسلامی معاشرہ ان افراد کے مجموعے کا نام ہے جو ایک خدا، ایک رسول، ایک قرآن، آخرت اور ملائکہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

۱۔ اسلام کے لغوی معانی:

اسلام کا پرانا نام "دینِ حنیف" ہے۔
لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معانی "سرِ تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا" کے ہیں۔ لہٰذا اسلام کا مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" ہے۔ اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنا اور اس کی اطاعت کرنا اسلام میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن پاک میں فرمایا:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اطاعت کرو رسول کی"۔

(القران)

2۔ اسلام کے اصطلاحی معانی:

اصطلاحی طور پر بھی اسلام کا مطلب "خود کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا" کے ہیں۔
سلام کا مطلب امن و سلامتی ہے لہٰذا اسلام "مذہبِ امن" ہے

3۔ **شرعی معنی:**

شرعی طور پر اسلام کے معانی ہیں کہ اپنی مرضی سے دین قبول کرنا۔ اسلام میں زبردستی نہیں کی جاتی بلکہ انسان کو آزادی دی گئی ہے کہ وہ مذہب قبول کرے۔ قرآن مجید میں یوں بیان ہوا ہے:

لکم دینکم ولی دین۔

ترجمہ: "تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔"

(البقرہ: 06)

4۔ **حضرت محمدؐ اور دین:**

حدیث جبریل اس قدر عظیم ہے کہ مکمل دین کی شرح کرتی ہے۔ اس حدیث کی تفصیل اور مفہوم کچھ یوں ہے:

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کسی روز ہم رسول اللہؐ کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک سفید کپڑوں میں ملبوس ایک شخص ہمارے پاس آیا، اس شخص نے رسول اللہؐ کی جانب بیٹھ کر کہا کہ اے محمدؐ! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے تو رسولؐ نے فرمایا کہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، طاقت ہو تو حج کرنا، اسلام ہے۔

اس پر اُس آدمی نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا۔
عمرؓ نے فرمایا کہ ہم کو تعجب ہوا کہ وہ شخص سوال کر رہا ہے اور جواب سن کر جواب کو صحیح بھی قرار دے رہا ہے۔ پھر اس شخص نے کہا کہ آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے تو رسولؐ نے فرمایا اللہ پر اسکے فرشتوں پر، اسکی کتابوں پر، اسکے آخری رسولؐ پر اور آخرت کے دن پر کامل یقین رکھنا ہے، تو اس شخص نے پھر صحیح جواب قرار دیا، بالآخر جب وہ شخص چلا گیا تو حضرت عمرؓ سے آپؐ نے پوچھا کہ اے عمر! اس شخص کو جانتے ہو؟ تو میں نے کہا اللہ اور اسکے رسولؐ بہتر جانتے ہیں تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ **جبریلؑ** تھے جو آپکو دین سکھا رہے تھے۔

لہٰذا دین اسلام مکمل رہنمائی کرتا ہے اور اس حدیث سے دین اسلام کا واضح پتہ چلتا ہے۔

5- **ڈاکٹر حمید اللہؒ** جو کہ ایک عظیم اسلامی اسکالر تھے، وہ دین اسلام کی کچھ یوں تعریف کرتے ہیں کہ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبروں کے ذریعے ہم تک پہنچا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام اپنے بندوں تک پہنچانے کیلئے انبیاءؑ کا انتخاب کیا۔ عربی میں نبی کا معنی ہے کہ "پیغام پہنچانے والا" لہٰذا اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

ترجمہ: "اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو"

(النحل: 36)

6. امام غزالی اور اسلام:

امام غزالی اسلام کی کچھ یوں تعریف کرتے ہیں کہ اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔ تو اسلام ایک ایسا دین ہے جو نہ صرف اللہ کے حقوق (یعنی اللہ اور انسان کے تعلق) کی بات کرتا ہے بلکہ بندوں کے حقوق (انسان کے انسان کے ساتھ تعلق) کی بھی بات کرتا ہے۔

حدیث:

رسولؐ نے فرمایا کہ ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حقوق ہیں۔ جب وہ بیمار ہو جائے تو اسکی بیمار پرسی کی جائے، مر جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور جب وہ اسے اپنی کسی ضرورت و دعوت کیلئے بلائے تو وہ اسکی پکار پہ لبیک کہے اور ملاقات کرے تو اسے السلام علیکم کہے اور جب چھینک مار کر الحمداللہ کہے تو جواباً یرحمک اللہ کہے اور اسکی غیر موجودگی میں ہر موقع پر اس کی خیر خواہی کرے۔

7. اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام محدود وقت کے لئے نہیں آیا اور نہ ہی کسی مخصوص علاقے/جگہ کیلئے ہے۔ اسلام ہر انسان کے لئے ہے خواہ وہ کوئی بھی شخص ہے، اسلام رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے جو انبیاؑ ایک خاص علاقے، خاص وقت اور خاص لوگوں کے لئے ہوتے تھے لیکن اسلام ہمیشہ اور سب کیلئے ہے اسلام کے علاوہ جو مذاہب ہیں وہ یہ خاصیت نہیں رکھتے

وہ سارے عالم کی رہنمائی کر سکیں لہٰذا صرف دین اسلام ایسا دین ہے جو عالمگیر ہے اور اس میں قیامت تک انسانوں کے لئے رہنمائی موجود ہے۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "اور ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام آدمیوں کی طرف بھیجا گیا ہوں"۔

8۔ اسلام اور بنی نوع انسانی:

اسلام کی تعلیمات تمام بنی نوع انسانی کے لئے ہیں۔ اسلام صرف کسی خاص طبقے، رنگ و نسل کے لوگوں کو مخاطب نہیں کرتا بلکہ تمام انسانوں سے خطاب کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اے لوگوں کرکے بات کی گئی ہے

یا یہا الناس۔ ترجمہ: اے لوگو!

لہٰذا کوئی مومن ہے یا کافر، اسلام اس کی مکمل رہنمائی کرتا ہے اور زندگی گزارنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔